www.KitaboSunnat.com

www.ahlehaq.org

ایمان کے ستتر (۷۷) شعبوں سے متعلق نصوصِ قرآنی، احادیثِ نبویہ، صحابۂ کرامؓ، تابعین وتبع تابعین اور صلحاءِ اُمت وصوفیائے کرام کے آثار، اقوال واشعار پر مشتمل (۱۱۲۶۹) روایات کا جامع ومفصل انسائیکلوپیڈیا

امام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقیؒ

۳۸۴ ——— ۴۵۸

www.ahlehaq.org

جلد دوم

اردو ترجمہ

مولانا قاضی ملک محمد اسماعیل صاحب

دار الاشاعت
اردو بازار، ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو ترجمہ اور کمپیوٹر کتابت کے جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : اکتوبر ۲۰۰۷ء علمی گرافکس

ضخامت : 498 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿........ ملنے کے پتے ....﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بشارت دینے والا۔ ڈرانے والا اور حفاظت کرنے والا آپ میرے بندے ہیں آپ میرے رسول ہیں۔ میں نے آپ کا نام متوکل (اللہ پر بھروسہ کرنے والا) رکھا ہے آپ نہ ہی شور کرنے والے ہیں اور نہ ہی تند خو ہیں، اور نہ ہی بازاروں میں چلانے والے ہیں۔ اور نہ ہی برائی کا جواب برائی سے دیتے ہیں بلکہ آپ درگذر کرتے اور معاف کرتے ہیں۔ میں ان کو ہرگز وفات نہیں دوں گا جب تک کہ میں ان کے ساتھ کج شدہ ملت کو سیدھا اور درست نہ کردوں یعنی کہ سب لوگ یوں کہنے لگ جائیں لا الٰہ الا اللہ۔ اور میں آپ کے ذریعہ اندھی آنکھوں بہرے کانوں اور ہدایت سے عاری بند دلوں کو کھول دوں گا۔ عطا بن یسار کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں حضرت کعب سے ملا میں نے ان سے سوال کیا۔ لہٰذا دونوں نے کہیں ایک حرف کا بھی اختلاف نہیں کیا تھا۔ ہاں صرف اتنی بات ہے کہ کعب فرماتے تھے۔ دونوں اندھی آنکھیں دونوں بہرے کان۔ اور بند شدہ دل (یہی فرق تھا)

اس کو بخاری نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے محمد بن سنان سے انہوں نے فلیح بن سلیمان سے۔ اور ہم نے اس کے شواہد ذکر کیے ہیں۔ اور وہ روایات بھی جو کعب الاحبار سے اور وہب بن منبہ وغیرہ سے نقل کی ہیں کتاب دلائل سے پانچویں جلد میں۔

۱۴۱۱:.....ہمیں خبر دی ہے ابو منصور طاہر بن عباس بن منصور مروزی نے جو کہ مکہ مکرمہ میں مقیم تھے وہ کہتے تھے کہ ان کو خبر دی ابن مظفر بن موسیٰ بزاز نے ان کو ابوجعفر طحاوی نے ان کو حسین بن بکیر نے ان کو اسحاق بن سلیمان نے ان کو صالح بن سعید نے ان کو مقاتل بن حیان نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں۔

وما کنت بجانب الطور اذنادیناه (القصص ۴۶)

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کوہ طور کے کنارے موجود نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو پکارا تھا۔

وہ کہتے تھے کہ اس سے مراد ہے جس وقت ہم نے آپ کی امت کو پکارا حالانکہ وہ ابھی تک اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے یہ کہ وہ تیرے ساتھ ایمان لے آئیں جس وقت آپ کی بعثت کی جائے گی۔

فصل:.....حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت اور آپ کی سیرت

ہم نے اپنی کتاب دلائل النبوۃ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کے بارے میں ابو ہالہ کی حدیث ذکر کی ہے اور ام معبد کی حدیث اور ان دونوں کے ماسواء رسول کی صفت کے بارے میں ذکر کی ہیں لہٰذا ہم نے یہاں ان میں سے بعض کی طرف اشارہ کریں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک

۱۴۱۲:.....ہمیں خبر دی ابو زکریا بن ابو اسحٰق نے مزکی سے ان کو ابوالحسن احمد بن محمد بن عبدوس طرائفی نے ان کو عمر بن سعید داری نے ان کو قعنبی نے ان احادیث میں جو پڑھی گئیں مالک کے سامنے ربیعہ بن عبدالرحمٰن سے کہ انہوں نے سنا حضرت انس بن مالک سے وہ فرماتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ انتہائی لمبے تھے اور نہ ہی زیادہ چھوٹے قد کے تھے۔ نہ ہی آپ بالکل سفید رنگ تھے۔ اور نہ ہی گندم کے رنگ کے (بلکہ آپ سرخ سفید گندمی رنگ والے تھے) آپ کے سر کے بال نہ تو زیادہ گھونگھریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے چھڑگ تھے (بلکہ دونوں چیزوں کا حسین امتزاج لئے ہوئے تھے۔) اللہ تعالیٰ نے آپ کی عمر کے چالیسویں سال کے آخر میں منصب رسالت کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

(۱۴۱۰).....اخرجه البخاري (۳۴۲/۴. فتح) عن محمد بن سنان عن فليح بن سليمان. به.

وانظر دلائل النبوة (۳۷۳/۱. ۳۸۳)

(۱۴۱۲).....اخرجه البخاري (۵۶۴/۶ فتح) ومسلم (۱۸۲۴/۴) من طريق مالک.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھیجا تھا۔نبوت ملنے کے بعد آپ دس سال مکے میں رہے،اور مدینے میں دس سال رہے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو ساٹھ سال کی عمر میں وفات دی اس وقت آپ کے سر اور داڑھی مبارک میں بیس بال بھی سفید نہیں تھے۔

بخاری ومسلم نے ان کو اپنی اپنی صحیح میں حضرت مالک کی روایت سے نقل کیا ہے۔

اور ہم نے اس کو روایت کیا ہے زبیر بن عدی سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم کی جب روح قبض کی گئی تو وہ اس وقت تریسٹھ سال کے تھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی عمر میں مماثلت

۱۴۱۳:......ہمیں خبر دی ابوعبدالرحمٰن سلمی نے ان کو میرے دادا ابوعمرو اسماعیل بن نجید نے ان کو محمد بن عمار بن عطیہ نے ان کو محمد بن عمرو زنیج نے ان کو حکام بن سلم نے ان کو عثمان بن زائدہ نے زبیر بن عدی سے انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ فرماتے ہیں کہ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب انتقال ہوا اس وقت آپ تریسٹھ سال کے تھے اور حضرت ابوبکر صدیق جب فوت ہوئے وہ بھی تریسٹھ سال کے تھے۔اور حضرت عمر جب فوت ہوئے وہ بھی تریسٹھ سال کے تھے۔

اس حدیث کو امام مسلم نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے زنیج سے اور زہری نے بھی اسی طرح کہا ہے حضرت عروہ سے حضرت عائشہ سے اور عمرو بن دینار سے اور ابوحمزہ سے ان کو ابن عباس سے حضرت ابن عباس نے دونوں روایتوں میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تیرہ سال رہے۔اور عمار بن ابن ابوعمار نے کہا کہ حضرت ابن عباس سے ہے کہ پندرہ سال رہے۔

مگر ابوحمزہ کی روایت اور عمرو کی روایت سے زیادہ بہتر ہے محفوظ ہونے کے اعتبار سے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قد مبارک

۱۴۱۴:......ہمیں خبر دی ابوبکر محمد بن حسن بن فورک نے ان کو عبداللہ بن جعفر نے ان کو یونس بن حبیب نے ان کو ابوداؤد نے ان کو مسعودی نے ان کو عثمان بن عبداللہ ہرمز نے ان کو نافع بن جبیر نے ان کو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو زیادہ لمبے تھے نہ پستہ قد تھے،آپ کا سر بڑا تھا داڑھی گھنی تھی۔ہتھیلیاں اور پاؤں فربہ تھے اور گوشت سے پر تھے رنگ آپ کا سرخ وسفید تھا۔ہڈیوں کے جوڑ موٹے تھے۔سینے سے ناف تک بالوں کی ایک لکیر تھی یا دھاری تھی آپ جب چلتے تو آگے کی جانب جھکے جھکے چلتے۔جیسے آپ اوپر سے نیچے کی طرف چل رہے ہیں۔میں نے آپ سے پہلے یا آپ کے بعد آپ جیسا شخص کوئی نہیں دیکھا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ یوں بیان کرتے ہیں

۱۴۱۵:......ہمیں خبر دی ابوالحسن علی بن محمد مقری نے ان کو حسن بن محمد بن اسحٰق نے ان کو محمد یوسف بن یعقوب نے ان کو محمد بن ابوبکر نے ان کو عیسیٰ بن یونس نے ان کو عمرو بن عبداللہ مولیٰ عفرہ نے وہ کہتے ہیں مجھے حدیث بیان کی ہے ابراہیم بن محمد نے اور وہ اولاد علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصف بیان کرتے تو یوں فرمایا کرتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۴۱۳) أخرجه مسلم (۱۸۲۵/۴) عن محمد بن عمرو

(۱۴۱۴) الحديث بنفس الإسناد في الدلائل (۲۵۱/۱) وأخرجه الترمذي (۳۶۳۷) وأحمد (۹۶/۱ و ۱۲۷) من طريق المسعودي وقال الترمذي: حسن صحيح.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ